السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مصلحت عامہ مثلاً مسجد وغیرہ یا انفرادی ضرورت کے لئے صدقات کا سوال کرنے والے کے لئے نمازیوں کے آگے سے گزرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نمازیوں کے آگے سے گزرنا حرام ہے۔ خواہ وہ یہ اسلامی سکیموں مثلاً مساجد کے بنانے یا ان کی مرمت کرنے یا ان میں قالین وغیرہ ڈالنے کے لئے صدقات جمع کرنے کے لئے ہو۔ اس طرح کے فعل خیر کے لئے قیام نمازیوں کے آگے سے گزرنے کا جواز نہیں بن سکتا کیونکہ حضرت ابوجحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروینبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ :

"لو یعلم المار بین یدی المصلی ماذا علیہ لکان أن یقف أربعین خیر الہ من أن یمر بین یدیہ"

(صحیح بخاری حدیث نمبر 510)

اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جا نتا کہ اس کا کتنا بڑا گناہ ہے تو اس کے سامنے سے گزرنے پر چالیس تک وہیں کھڑے رہنے کو ترجیح دیتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص357

محدث فتویٰ